باسمہ تعالی



امام علی الرضا علیہ السلام کا ایک لقب 'غریب الغربا' ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آپؑ کو بادشاہ وقت نے اپنے وطن مدینے سے بہت دور ایران میں رکھا جہاں آپ اپنے اہل و عیال اور احباب سے دور یک و تنہا ہو گئے۔ آپؑ کو بنی عباس جو اہلبیت کے دشمن تھے، کے درمیان زندگی گزارنی پڑی۔ ایسے پرآشوب حالات میں آپؑ نے دین اہلبیتؑ کی تبلیغ فرمائی اور بنی عباس کے کچھ نیک و صالح افراد آپؑ کے شیعہ بن گئے۔ انھیں افراد میں ایک مشہور نام جناب ریان بن شبیب کا ہے جو ایک قول کے مطابق خلیفہ مامون رشید کے ماموں تھے۔ حضرت نے ان کو بہت سے رموز اہل بیت سکھائے جن کو ابن شبیب نے روایت بھی کیا ہے۔ ان احادیث میں ایک بہت ہی مشہور روایت یہ ہے کہ فرزند رسولؐ نے ابن شبیب سے اپنے جد مظلوم، شہید کربلا کے مصائب بیان کیے اور ان کا غم منانے کی نصیحت فرمائی ہے۔

ترتیب: محمد مهدی اعظمی (نجفی)

اس روایت کو شیعوں کے جیّد علماء نے اپنی اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے۔ اس روایت میں امام نے ایک مومن کو 'حسینی' بننے کا سلیقہ بتایا ہے۔
پیش ہیں اس روایت کے کچھ اہم فقرے:

يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ كُنْتَ بَاكِياً لِشَيْءٍ فَابْكِ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ ذُبِحَ كَمَا يُذْبَحُ الْكَبْشُ

اے فرزند شبیب! اگر تم کسی پر رونا چاہو (اور اس کا غم تم کو رلائے تو پہلے) فرزند رسولؐ حسینؑ ابن علیؑ پر گریہ کرو۔ اس لیے کہ ان کو مظلومی کی حالت میں اس طرح ذبح کیا گیا جیسے کسی بھیڑ کو ذبح کیا جاتا ہے۔

وَ قُتِلَ مَعَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا مَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ شَبِيهُونَ

(اتنا ہی نہیں بلکہ) ان کے ساتھ ان کے خاندان کے ایسے اٹھارہ افراد کو بھی شہید کیا گیا جن کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ہے۔



وَلَقَدْ بَكَتِ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرَضُونَ لِقَتْلِهِ

ان کی شہادت پر ساتوں آسمان اور زمینوں نے گریہ کیا

وَلَقَدْ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ لِنَصْرِهِ

سید الشہداء کی نصرت کے لیے چار ہزار ملائکہ آسمان سے زمین کی طرف نازل ہوے

فَوَجَدُوهُ قَدْ قُتِلَ فَهُمْ عِنْدَ قَبْرِهِ شُعْثٌ غُبْرٌ إِلَى أَنْ يَقُومَ الْقَائِمُ فَيَكُونُونَ مِنْ أَنْصَارِهِ وَشِعَارُهُمْ يَا لَثَارَاتِ الْحُسَيْنِ

مگر جب وہ کربلا پہنچے تو فرزند زہراء قتل کیا جاچکا تھا تب سے یہ ملائکہ ان کی قبر مطہر کی مجاوری کر رہے ہیں اور گریہ وزاری میں مصروف ہیں۔ یہ اس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب ہمارا قائم قیام کرے گا۔ یہ ان کے لشکر میں شامل ہوں گے۔ ان کا نعرہ ہوگا یا لثاراتِ الحُسینِ

يَا ابْنَ شَبِيبٍ لَقَدْ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ لَمَّا
قُتِلَ جَدِّيَ الْحُسَيْنُ أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ دَماً وَ تُرَاباً أَحْمَرَ

اے فرزند شبیب! میرے والد نے اپنے جد سے یہ
روایت کی ہے کہ جب امام حسینؑ کی شہادت واقع ہوئی
تو آسمان سے خون برسا اور سرخ مٹی برسی

يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ بَكَيْتَ عَلَى الْحُسَيْنِ حَتَّى تَصِيرَ
دُمُوعُكَ عَلَى خَدَّيْكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتَهُ صَغِيراً
كَانَ أَوْ كَبِيراً قَلِيلًا كَانَ أَوْ كَثِيراً

اے فرزند شبیب! اگر تم حسینِ مظلوم پر اس قدر گریہ کرو کہ
تمھارے رخسار آنسوؤں سے تر ہو جائیں تو خدا تمھارے تمام
گناہ بخش دے گا خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، کم ہوں یا زیادہ

يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ
وَ لَا ذَنْبَ عَلَيْكَ فَزُرِ الْحُسَيْنَ

اے فرزند شبیب! اگر تم چاہتے ہو کہ خدا سے اس حال میں
ملاقات کرو کہ تمھارے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو تو میرے جد
حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو جاؤ



يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَسْكُنَ الْغُرَفَ الْمَبْنِيَّةَ فِي الْجَنَّةِ مَعَ النَّبِيِّ فَالْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ

اے فرزند شبیب! اگر تم چاہتے ہو کہ جنت کے اس اعلی درجے کے مکان میں رہو، جو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ) کے جوار میں ہے تو حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کیا کرو

يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ سَرَّكَ أَنْ يَكُونَ لَكَ مِنَ الثَّوَابِ مِثْلَ مَا لِمَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ الْحُسَيْنِ فَقُلْ مَتَى مَا ذَكَرْتَهُ "يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً"

اے فرزند شبیب! اگر وہ ثواب حاصل کرنا چاہتے ہو جو شہداء کربلا کو ملا ہے تو جب بھی ان شہیدوں کی یاد آئے تو یہ کہا کرو: اے کاش میں ان کے ہمراہ (شہید) ہوتا تو عظیم کامیابی حاصل کرلیتا

يَا ابْنَ شَبِيبٍ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَكُونَ مَعَنَا فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجِنَانِ فَاحْزَنْ لِحُزْنِنَا وَافْرَحْ لِفَرَحِنَا

اے فرزند شبیب! اگر تم چاہتے ہو کہ جنت کے اعلی مقام پر ہمارے جوار میں رہو تو ہمارے غم میں غمزدہ ہو جایا کرو اور ہماری خوشی میں خوش ہوا کرو

وَعَلَيْكَ بِوَلَايَتِنَا فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا تَوَلَّى حَجَراً لَحَشَرَهُ اللَّهُ مَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہماری ولایت سے وابستہ رہو کیونکہ کوئی شخص اگر کسی پتھر سے بھی محبت کرے تو اللہ اس کو روز قیامت اس پتھر کے ساتھ محشور کرے گا

(امالی الصدوق المجلس ۲۷، الرقم ۵، عیون اخبار الرضا: ج ۱، ص ۲۹۹)



اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ
صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
الَّذِيْنَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَام

۳۰ رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ، بمطابق ۲۱ اپریل ۲۰۲۳ء
شب جمعہ، وقت ۱۲:۵۵
مدرسۃ الصراط المستقیم (نزلہ، نجف اشرف)

محتاج دعا: محمد مہدی اعظمی (نجفی)